

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن مجید میں بھی اسے ذکر فرمایا اور اس سے نپٹنے کی کیفیت کا بھی بتایا ہے :

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

یقیناً تمہارے مالوں اور جانوں سے تمہاری آزمائش کی جائے گی اور یہ بھی یقین ہے کہ تمہیں ان لوگوں کی جو تم سے پہلے کتاب دیئے اور مشرکوں کی بہت سی دکھ دینے والی باتیں بھی سننی پڑیں گی اور اگر تم صبر کرلو اور پرہیزگاری سے کام لو تو یقیناً یہ بہت بڑی ہمت کا کام ہے آل عمران (186) -

تواگر ظلم اور اذیت نفس پر بہت ہی زیادہ اثر انداز ہوتا اور پھر اگر یہی اذیت و تکلیف انسان کے رشتہ داروں میں سب سے قریبی سے پہنچے تو دکھ اور تکلیف بہت زیادہ ہوتی ہے جو کہ خونی رشتہ دار کی طرف سے اور پھر یہی تکلیف دینے والی ماں ہو تو پھر کس طرح کی تکلیف ہوگی ؟

کوئی شاعر کہتا ہے :

رشتہ دار کا ظلم نفس پر تیز دھار تلوار سے بھی زیادہ گراں اور تکلیف دہ ہوتا ہے -

لیکن مسلمان کو اگر اپنے سب سے قریبی سے سخت قسم کی تکلیف بھی پہنچے تو اپنے دین سے نہیں پھرے گا اور نہ ہی نرمی اختیار کرے گا بلکہ وہ تو اس تکلیف دینے والے کے ساتھ بھی صرف قرآن مجید پر عمل کرتا ہے اور اس سے راہنمائی لیتا ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل قصہ میں ہے :

مصعب بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سعد بن وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ :

سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ نے قسم اٹھالی کہ وہ ان سے اس وقت بات کرے نہیں کرے گی جب تک وہ اسلام کو ترک نہ کر دیں ، اور کھانے پینے سے بھی انکار کر دیا اور کہنے لگی :

تو کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں والدین کے بارہ میں وصیت کی ہے اور میں تیری ماں ہونے کے ناطے اس دین کو ترک کرنے کا حکم دیتی ہوں -

وہ بیان کرتے ہیں کہ تین دن اس نے کچھ نہیں کھایا حتیٰ کہ کمزوری کی وجہ سے اس پر بے ہوشی کے دورے پڑنے شروع ہو گئے ، اس کے بیٹے عمارہ نے انہیں پانی پلایا اور والدہ سعد کے لیے بددعا کرنے لگی تو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہ آیات نازل فرمادیں :

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارہ میں حکم دیا ہے کہ ان سے اچھا اور احسن سلوک کریں ، اور اگر وہ تجھے میرے ساتھ شرک کرنے کا کہیں تو ان کی اطاعت نہ کریں

اور اسی آیت میں یہ بھی فرمایا :

اور والدین کے ساتھ دنیاوی معاملات میں بہتر سلوک کریں ۔

دیکھیں صحیح مسلم حدیث نمبر (4432) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنے سب سے قریبی رشتہ داروں سے بہت ساری اذیتیں اٹھائیں ان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا ابولہب بھی شامل ہے جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو روکنے کے لیے بہت سخت موقف اختیار کیا لیکن پھر بھی اسے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا :

ربیعہ بن عباد دیلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ جاہلی تھے اور بعد میں مسلمان ہو گئے بیان کرتے ہیں کہ :

میں نے اپنی ان آنکھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ سوق ذی المجاز میں آپ فرما رہے تھے :

اے لوگو ! لا الہ الا اللہ پڑھ لو تمہیں کامیابی نصیب ہوگی ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بازار کے راستوں میں داخل ہو جاتے اور لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد جمع ہوتے آپ یہی کہتے کہ لوگو لا الہ الا اللہ پڑھ لو تمہیں کامیابی نصیب ہوگی ، میں نے دیکھا کہ ان میں سے کوئی بھی کچھ نہیں کہتا تھا

لیکن ایک بھینگا اور برے چہرے اور دومیٹیوں والا شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہوتا اور یہ کہتا کہ یہ بے دین اور جھوٹا ہے ، میں نے لوگوں سے پوچھا یہ کون ہے لوگ کہنے لگے محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آپ کو نبی کہتا ہے ، میں نے کہا اسے جھٹلانے والا شخص کون ہے کہنے لگے اس کا چچا ابولہب ہے ۔
مسند احمد حدیث نمبر (15448) ۔

ہماری مسلمان بہن آپ اپنے دین پر ثابت قدم رہیں اور اپنی والدہ سے حسن سلوک کے ساتھ پیش آتی رہیں جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کا حکم بھی ہے ، اگر پھر بھی وہ آپ سے اعراض کرتی اور آپ کو نزدیک نہیں آنے دیتی تو آپ پر کوئی کسی قسم کا گناہ نہیں بلکہ آپ ہدایت اور صراط مستقیم پر ہیں اگرچہ وہ آپ کے ساتھ معاملات اچھے نہیں کرتی

آپ جس پر اسی پر صبر کریں اس لیے کہ آپ ہی حق پر ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق سے نوازے اور وہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم ۔